جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا

الحمد للہ کہ رسالہ فیض عجالہ موسومہ

# صداقت مذہب نعمانی

جسمیں

انجمن حنفیہ جہلم کے تیسرے اور انجمن حنفیہ میرپور کے دوسرے سالانہ کامیاب جلسوں کا فوٹو دکھایا گیا ہے
اور نیز وہابیوں کے چند عجیب و غریب مسایل پر بھی اچھی طرح روشنی ڈالی گئی ہے۔

مرتبہ و مولفہ

ابوالفضل مولوی محمد کرم الدین صاحب دبیر رئیس بھیں ضلع جہلم

سنہ ۱۹۲۱ء

مطبع سراج المطابع جہلم میں باہتمام کارپردازان چھپکر شائع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

[illegible] صاحب + الذی اصطفی العضاح خیر اللواکب + تفقہ فی خیر القرون مع بالتقی + [illegible]

# انجمن حنفیہ جہلم کا تیسرا سالانہ

# عظیم الشان بے نظیر جلسہ

انجمن حنفیہ جہلم کا عدیم المثال اور عظیم الشان تیسرا سالانہ جلسہ بمقام احاطہ کوٹھی مولوی محمد اکرم خانصاحب بیرسٹر ایٹ لا بتاریخ ۷-۸-۹ اکتوبر ۱۹۲۱ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار بڑی شان و شوکت اور تزک و احتشام سے ہوا۔ جلسہ گاہ کی آرائش و پیرائش قابل دید تھی۔ ایک بہت بڑا عالیشان شامیانہ لاہور سے منگوا کر نصب کیا گیا تھا وسط میں جانب غرب ایک شاندار چبوترہ علماء فضلاء اور ممتاز اصحاب کی نشست کیلئے بنایا گیا تھا۔ جس پر دریاں قالین بچھا کر کرسیاں قرینے سے رکھی گئی تھیں۔ چبوترہ کے گرد اگرد دائیں بائیں نیچے کرسیاں اور بنچ خواص کے لئے سلیقے سے رکھے گئے تھے۔ اور اس کے علاوہ عوام الناس کی نشست کیلئے فرش و فروش کا وسیع انتظام تھا۔ چبوترہ کے سامنے سڑک تھی۔ جسکے دونوں طرف خوشنما گملے رکھے ہوئے تھے۔ داخلہ کی پھاٹک میں ایک خوشنما مصنوعی دروازہ لگا ہوا تھا جس پر دونوں طرف خوش آمدید اور خیر مقدم کے خوبصورت قطعات آویزاں تھے۔ جلسہ گاہ سے ریلوے اسٹیشن تک سرخ و سبز جھنڈیاں جابجا لہرا رہی تھیں اور نمایاں مواقع پر سرخ و سبز و زرد حلوان کے بورڈ لگے ہوئے تھے۔ جن پر عبارت "انجمن حنفیہ جہلم کا تیسرا سالانہ عظیم الشان اجلاس" سنہری روپہری جلی حروف میں لکھی تھی۔

**ہجوم خلق** باوجودیکہ فصل خریف کی برداشت اور فصل ربیع کی کاشت کا موقعہ تھا اور ساتھ ہی اسکے بیماری بخار کا بھی دور دورہ تھا۔ خلق خدا کا بہت بڑا ہجوم ہو گیا تھا۔ اور جلسہ گاہ کا وسیع احاطہ حاضرین سے بھر گیا تھا۔ خلق خدا ضلع جہلم کے علاوہ ضلع گجرات اور علاقہ کشمیر و پونچھ ریاست جموں تک سے آئی ہوئی تھی۔ اور شہر میں ایام جلسہ میں آدمی ہی آدمی نظر آتے تھے۔ اور پچھلے سالوں کی نسبت کئی گنا زیادہ ہجوم خلق تھا۔

**پیر صاحبان تشریف نہ لاسکے** اشتہار میں حضرت اقدس پیر جماعت علی شاہ صاحب مدظلہم اور حضرت صاحبزادہ سید محمد فضلشاہ صاحب عم فیوضہم کے نام نامی پڑھکر بہت سی مخلوق زیارت کے لئے آئی تھی۔ لیکن پیر صاحب ممدوح چورہ شریف میں عرس پر تشریف لیگئے ہوئے تھے۔ ادھر رخ فرمایا تو اسٹیشن جھنڈو لوسال میں گاڑیوں کے تصادم کی وجہ سے لائین ٹوٹ گئی تھی۔ اس وجہ سے تشریف فرما نہ ہوسکے۔ اور تار کے ذریعہ عدم شمولیت کی معذوری اور جلسہ کی کامیابی کے لئے دعا کا پیغام ارسال فرمایا۔ حضرت صاحبزادہ صاحب کی طبیعت علیل تھی۔ اسلئے آپ بھی رونق افروز نہ ہوسکے۔ لیکن چونکہ دونوں مقدس ہستیوں کی قلبی توجہ اس خالص اسلامی جلسہ کی کامیابی کی طرف تھی۔ اسلئے جلسہ کو اللہ تعالےٰ نے خاص کامیابی بخشی۔ باوجودیکہ مخالفین نے اسکی مخالفت کا کوئی دقیقہ باقی نہ چھوڑا۔

**مخالفین کی ریشہ دوانیاں** یوں تو ہمارے مخالف فریق بالعموم اور شہر جہلم کے اہلحدیث بالخصوص ہمیشہ جلسہ ہذا کی مخالفت میں اپنی تمام طاقت خرچ کرنے میں دریغ نہیں کیا کرتے۔ لیکن اس دفعہ بعض اہلحدیث بظاہر چونکہ خلافت کمیٹی کے مدار المہام بنے ہوئے تھے۔ اسلئے خلافت کی آڑ لیکر انہوں نے مسلمانوں کو اس خالص اسلامی جلسہ کی طرف سے یہ کہکر بہکانا شروع کیا کہ اس جلسہ میں مسئلہ خلافت کے خلاف لیکچر اور وعظ ہونگے۔ کوئی مسلمان اسمیں حصہ نہ لے۔ بانیان جلسہ کی نسبت بالعموم اور خاص سکرٹری کی نسبت بالخصوص یہ بہتان باندھے گئے۔ کہ انہوں نے سرکار سے روپے لیکر صرف خلافت کے برخلاف آواز بلند کرنے کے لئے یہ جلسہ تجویز کیا ہے۔ مسلمانو ہرگز ایسے جلسہ میں نہ جانا۔ چونکہ ہمارے حنفی بھائی اکثر بھولے بھالے ہوتے ہیں۔ اور ہیار لوگوں کے دقیق منصوبوں کی تہ کو نہیں پہونچ سکتے۔ اس لئے بعض ضعیف الیقین اشخاص اونکے چکمہ میں آہی گئے۔ لیکن راسخ العقیدہ حنفی مسلمانان نے لاحول پڑھکر ان شیطانی وساوس کو اپنے دل سے دفع کردیا۔ اور خلوص دل سے جلسہ کی کامیابی اور رونق بڑھانے کے درپے رہے۔ جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ مخالفین کی جھوٹ منتر کارگر نہ ہوسکی۔ اور خدا کے فضل سے جلسہ ہر پہلو سے کامیاب رہا۔ یوں تو ہر ایک وعظ میں مسئلہ خلافت پر روشنی پڑتی رہی۔ لیکن آخری اجلاس میں رات کے وقت مولانا مولوی محمد امین صاحب نگھیانوی کے وعظ کا عنوان ہی مسئلہ خلافت اور مظلومین سمرنا کے لئے چندہ کی اپیل رکھا گیا تھا۔ اس موقعہ پر چوہدری محمد اکرم خانصاحب بیرسٹرایٹ لا صدر جلسہ اور خاکسار سکرٹری نے مظلومین سمرنا کی مدد ناک

حالت کی طرف توجہ دلا کر حاضرین کو انکی اعانت کی ترغیب دی۔ اور مولانا کے موثر اور زبردست وعظ نے تو حاضرین کے دلوں کو ہلا دیا۔ خلافت کا درد اور مظلومین سمرنا کی اندوہناک حالت کا ایسا نقشہ کھینچا گیا کہ حاضرین کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ اور حاضرین نے جی کھول کر چندہ دیا۔ چنانچہ دو سو روپیہ نقد چندہ وصول ہو گیا۔ جو سنٹرل خلافت کمیٹی بمبئی کے نام انجمن حنفیہ جہلم کی طرف سے بھیجا گیا۔ آخری اجلاس کی اس کارروائی نے سب کے کان کھول دیے مخالف جاسوس تو یہ کارروائی دیکھکر مجلس سے چپکے سے کھسک لئے جہاں تک ہوسکے فقرے کستے گئے اور موافق احباب خوشی کے نعرے بلند کرنے لگے۔

## چاہ کن را چاہ درپیش

مخالفین نے ہر چند ہمیں بدنام کرنے کیلئے جد و جہد کی۔ لیکن بقول شخصے "چاہ کن را چاہ درپیش" انکا منصوبہ آخرش انکی بدنامی کا باعث ہوا۔ آخری روز باوجود اسکے کہ پروگرام میں خلافت کا وعظ اور مظلومین سمرنا کے لئے چندہ کی اپیل کا اعلان کیا گیا تھا۔ ہمارے مخالفین (اہلحدیث) نے جو بظاہر خلافت کے حصہ دار بنے ہوئے تھے۔ اور حقیقت میں خلافت کے سخت دشمن تھے۔ ہمارے رات کے اجلاس کو بے رونق بنانے کیلئے یہ چال چلے کہ شہر میں بدوں مشورہ اراکین خلافت کمیٹی یہ منادی کرادی کہ رات کو خلافت کا وعظ مستریوں کے گدام میں ہوگا۔ اور لیڈر لیکچر دینگے۔ خلافت کا نام سنکر اکثر لوگ گدام میں گئے تو انہوں نے کوئی لیڈر نہ دیکھا۔ ایک حضرت رشیائیل بزرگ معروف "بھانبڑی" جو سخت متعصب اہلحدیث ہیں۔ اور اولیاء کرام اور ائمہ عظام کی توہین کا اجارہ لیا ہوا ہے۔ کھڑے ہوئے دیکھے۔ انکی کریہہ آواز سنتے ہی لوگ کھسک آئے۔ اور بھانبڑی صاحب اکیلے کھڑے رہ گئے۔ اس واقعہ نے ہمدردان خلافت کی رگ حمیت و غیرت میں جوش پیدا کیا۔ وہ سمجھ گئے کہ جب صرف خلافت کی اغراض اور مظلومین سمرنا کے چندہ کی فراہمی کے لئے انجمن حنفیہ نے یہ آخری خاص اجلاس منعقد کیا تھا۔ اور ان اصحاب نے اس میں روڑہ اٹکانے کیلئے علیحدہ کارروائی بلا مشورہ اراکین کے شروع کردی تو انہوں نے خلافت کے مفاد کو سخت نقصان پہنچایا۔ اور جہاں ہزار روپیہ چندہ کی امید تھی۔ وہاں صرف دو سو روپیہ نکلا سب کو یقین ہو گیا کہ یہ لوگ واقعی خلافت کے دشمن ہیں۔ اس لئے غیور مسلمانان نے ایک جلسہ کرکے جدید انتخابات کئے مولوی فیروز الدین صاحب امام جامع مسجد خانساماں والی صدر منتخب ہوگئے اور سابق صدر الصدور صاحب کی پنچی کا خاتمہ ہو گیا۔ سچ ہے ؎

سرکشی کوئی ہو کبھی برپا نہیں ہوتا + انجام برے کام کا اچھا نہیں ہوتا

**مجالس وعظ**

اس دفعہ مولانا مولوی محمد عظیم صاحب گکھڑوی - مولانا مولوی حافظ محمد امین صاحب گمھیانوی - مولانا روحی صاحب جیسے ممتاز اور نامور واعظین کی شمولیت نے جلسہ کی عظمت کو اور بھی بڑھا دیا - ہر روز بڑے زبردست اور پُر زور وعظ ہوتے رہے اور مسلمان ان سے مستفیض ہوتے رہے - جن لوگوں نے مولانا مولوی محمد عظیم صاحب گکھڑوی کے وعظ سنے ہوئے ہیں - وہ خوب جانتے ہیں کہ آپ کے وعظ کس پایہ کے ہوتے ہیں - حق تعالیٰ نے آپکو ایسی قوت بیانی عطا فرمائی ہے کہ جس مسئلہ کو بیان کرتے ہیں - اوسکی ایسی تشریح مثالیں دے دیکر کی جاتی ہے - کہ ہر ایک شخص کے ذہن میں وہ بات جم جاتی اور نقش ہو جاتی ہے - آپ نے صداقت اسلام کا مسئلہ شروع کیا - تو ہر موافق و مخالف کے دل میں بٹھا دیا - کہ دنیا میں سچا دین اسلام ہی ہے - اور خدا کا سچا کلام قرآن پاک ہے جسکے مقابلہ سے کفار عرب باوجود بڑے طلیق اللسان اور فصیح البیان ہونیکے عاجز آ گئے - فرقہ اہل السنۃ والجماعۃ پر بحث کی تو ثابت کر دیا کہ دنیا میں ناجی فرقہ اہل السنۃ والجماعۃ مقلدین ہیں اور بس *

**ردّ شیعہ**

مولوی صاحب موصوف نے اس ضمن میں عقائد و عملیات شیعہ پر روشنی ڈالی اور واقعات صحیحہ اور دلائل بینہ سے ثابت کر دیا - کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کے شہید کرنیوالے اور انکا پانی روکنے والے شیعہ حضرات ہی تھے - آپ نے بیان کیا کہ پے در پے خطوط لکھکر شیعہ کوفیوں نے حضرت امام علیہ السلام کو دعوت دی - آپ نے اونکا ایمان جانچنے کے لئے حضرت مسلمؓ کو روانہ فرمایا جنکے ہاتھ پر قریباً چالیس ہزار شیعہ نے بیعت کر لی - جس سے حضرت امام علیہ السلام کو اونکے خلوص کا یقین ہو گیا - پھر جب حضرت امام علیہ السلام ادہر روانہ ہوئے - اور کوفہ کے شیعوں کو حکومت یزید کی طرف سے ڈانٹ ہوئی - کہ تم امام حسین علیہ السلام کے طرفدار بنکر بغاوت کرنا چاہتے ہو - تمہاری پوری خبر لیجائیگی - اسپر وہ مخلص شیعہ انکاری ہونے لگے - یزید نے کہا کہ تمہاری بات تب مانی جائیگی - کہ تم امام علیہ السلام کا سر کاٹ لاؤ - ورنہ اپنی جانوں کی خیر نہ سمجھو - اسپر ان غدار شیعوں نے حضرت امام علیہ السلام سے مقابلہ و مقاتلہ کیا - پانی روک دیا گیا - اور ہر طرح کی اذیت کو اہل بیت پر روا رکھا گیا *

**ماتم پہلے یزید کے گھر منایا گیا**

مولوی صاحب نے یہ بھی بدلائل بیان فرمایا کہ ماتم اور پیٹنے کی رسم بھی پہلے یزید کے گھر سے شروع ہوئی - جب حضرت امام علیہ السلام کا سر مبارک یزید کے گھر پہنچا اور حرم پاک حاضر کئے - یہ تو یزید نے سمجھا کہ

عظیم ہے۔ اس کا نتیجہ اسکے حق میں اچھا نہ ہوگا۔ بلکہ اس ظلم کی وجہ سے اوسکی رعیت بگڑ جائیگی۔ اور فتنہ و فساد پیدا ہو جائیگا۔ تو اوسنے اپنے عمال کو ڈانٹنا شروع کیا۔ اور کہا کہ تم نے یہ بڑا غضب ڈھایا۔ کہ امام علیہ السلام کو شہید کر دیا۔ میں نے تمہیں ایسا حکم کب دیا تھا۔ میرا حکم صرف یہ تھا کہ اونکو پکڑ کر حاضر کرو۔ یزید نے اپنی عورت کو یہ بھی کہا کہ اس بات کی تصدیق کے لئے کہ یزید کو حضرت امام علیہ السلام کی شہادت سے رنج پہونچا۔ صف ماتم بچھاؤ اور نوحہ لگاؤ اور پیٹنا شروع کر دو۔ تاکہ ہماری کرتوت پر کچھ پردہ پڑ سکے۔ اس نے ایسا ہی کیا۔ صف ماتم بچھائی۔ خود پیٹنا شروع کیا۔ گریبان پھاڑ کیا۔ دوسری عورتوں کو بھی ساتھ ملایا۔ اور اونچی سُر سے رونے چلانے لگی۔ جس پر حضرت زینب علیہا السلام نے بد دعا فرمائی کہ قیامت تک تمہیں رونا پیٹنا ہی نصیب ہو۔ چنانچہ آپ کی بد دعا کا اثر ہے کہ شیعوں کے نصیب قیامت تک رونا پڑا رہیگا +

## ایک عجیب نکتہ

مولوی صاحب نے یہ بھی فرمایا کہ شیعہ صاحبان مرثیوں میں حضرت امام حسین علیہ السلام کے ساتھ اونکے بھائی حضرت عباس کا تو ذکر کرتے ہیں لیکن اونکے دوسرے بھائیوں کا مطلق ذکر تک نہیں کرتے جو آپ کے ہمراہ یزیدیوں سے لڑے۔ اور شہید ہو گئے۔ اصلیت یہ ہے کہ امام علیہ السلام کے دوسرے بھائی جو شہید ہوئے اونکے نام ابوبکر۔ عمر۔ عثمان تھے۔ اونکا نام اسلئے نہیں لیا جاتا۔ کہ لوگ سمجھینگے کہ حضرت علی المرتضےٰ کو اگر اصحاب ثلاثہ سے محبت نہ ہوتی تو اپنے بیٹوں کے نام اونکے نام پر نہ رکھتے۔ اسلئے مرثیہ خوان حضرات اونکے نام پر پردہ ڈال دیتے ہیں۔ اور اونکا مطلق ذکر نہیں کرتے۔ اس وعظ کا اثر یہ ہوا کہ لوگوں کو سمجھ آ گئی۔ کہ حضرت امام علیہ السلام کے اصلی دشمن شیعہ ہی تھے۔ اسپر لوگوں نے شیعہ حضرات کو کوسنا شروع کیا۔ جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ دوسرے روز شیعہ پارٹی ملنے آئی اور درخواست کی کہ ہم کو بھی وقت دیا جائے۔ ہم ان مسائل کی تردید کرنا چاہتے ہیں۔ جسکے جواب میں اونکو اشتہار اور پروگرام دکھا کر کہا گیا کہ جلسہ میں کسی کو وقت نہیں دیا جا سکتا۔ اگر آپکو تردید یا مباحثہ کی خواہش تھی تو حسب نوٹس اشتہار یکم اکتوبر تک ہمیں اطلاع دیتے۔ چونکہ ایسا نہیں ہوا۔ اس لئے اب صبر کریں۔ شیعہ صاحبان یہ جواب باصواب سنکر چپکے سے چلے گئے اور پھر یہ ذکر نہ چھیڑا +

## حافظ محمد امین صاحب کا وعظ

حافظ صاحب علوم شرعیہ کے فاضل ہونیکے علاوہ مغربی علوم میں بھی کمال دستگاہ رکھتے ہیں اور آپکے وعظ کی یہ خصوصیت ہے کہ قرآنی آیات کی تشریح عقلی دلائل سے اسطرح پر کی جاتی ہے

سننے والے عش عش کر اٹھتے ہیں۔ اس دفعہ مولوی صاحب موصوف نے مسئلہ ایمان۔ تقدیر اور معراج جسمانی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر وعظ کئے تھے۔ اور ان مشکل مسائل کو ایسا روشن اور واضح کیا کہ ہر ایک کی سمجھ میں آ گئے۔ تقدیر کا مسئلہ بہت مشکل مسئلہ ہے۔ لیکن یہ مولوی صاحب کا ہی حصہ تھا کہ آپ نے واضح اور روشن دلائل سے آسان کر دکھایا۔ معراج جسمانی حضور علیہ السلام پر آیات قرآن سے پچیس سے زائد ایسے زبردست ثبوت بیان کئے جو عقلی دلائل کے بھی عین مطابق ہوں۔ غرض سننے والوں کو معراج جسمانی آنحضرت ؐ پر یقین کامل ہو گیا۔ اور تمام شبہات جو ملحدین کیا کرتے ہیں بالکل رفع ہو گئے۔ حافظ صاحب کے وعظ کے سب معتقد ہو گئے۔ اور لوگوں کو معلوم ہوا کہ حنفی گروہ میں ایسے ایسے نکتہ دان فضلاء موجود ہیں۔ جنکے مقابلہ کا کوئی عالم اہلحدیث یا دیگر فرقہ کے لوگوں کو محال ہے۔ ع این سعادت بزور بازو نیست + تا نہ بخشد خدائے بخشندہ +

**مولانا روحی** حضرت مولانا مولوی اصغر علی صاحب روحی پروفیسر اسلامیہ کالج لاہور کے نام نامی سے ایک دنیا آشنا ہے۔ آپ واقعی فخر علماء پنجاب ہیں۔ آپکا وعظ تقلید کے متعلق تھا۔ آپ کی فاضلانہ تقریر ماشاء اللہ ایک دریائے فصاحت تھی۔ سننے والوں پر عجیب عجیب اثر طاری تھا۔ آپ نے ثابت کر دیا کہ دنیا میں کوئی محدث فقیہ یا مفسر یا مصنف ایسا نہیں گذرا جو یا خود مجتہد یا مقلد نہ ہو۔ امام بخاری جن پر اہلحدیثوں کو بہت بھاری بھروسہ ہے خود شافعی المذہب تھے۔ ایسا ہی دیگر محدثین (صحاح کے مصنف) سب کے سب مقلد تھے۔ تمام اولیاء کرام اقطاب ابدال مقلد تھے۔ حضرت غوث الاعظمؒ جنکی ولائت اور کرامت کا ہندو مسلم طبقہ کا ہر ایک فرد معترف ہے حنبلی المذہب تھے۔ پھر مقلدین پر طعنہ کیا جاتا ہے۔ کیا کوئی شخص کوئی ایسا نام دکھا سکتا ہے جو فقاہت یا حدیث یا تفسیر ولائت کرامت وغیرہ میں شہرہ آفاق ہو اور خود مجتہد امام یا کسی مجتہد امام کا مقلد نہ ہو۔ اس وقت مجمع سے ایک ناسمجھ اہلحدیث اٹھا۔ اور کہنے لگا کہ میں دو ایسے نام پیش کرتا ہوں ایک امام شافعیؒ اور دوسرا امام احمد حنبلؒ یہ مقلد نہ تھے۔ اس پر حاضرین نے خوب قہقہہ لگایا۔ کہ اسکو اتنی سمجھ نہیں کہ یہ تو خود مجتہد امام صاحب مذہب تھے۔ کوئی نام ایسا پیش کرو کہ مجتہد نہ ہو۔ اور مقلد بھی نہ ہو اہلحدیث صاحب شرمندہ ہو کر بیٹھ گئے اور پھر سر نہ اٹھایا +

**مولوی محمد شریف صاحب** مولانا مولوی محمد شریف صاحب کوٹلوی (سیالکوٹ) کا وعظ بھی وجوب تقلید پر تھا۔ آپ نے بھی اس مسئلہ کو جیسا کہ چاہئے دلائل قاطعہ سے ثابت کیا۔ اور متعدد ایسی احادیث پیش کیں جنمیں تعارض و

واختلاف ہے اور اون سب پر عمل ہونا مشکل ہے۔ پہر جب تک کسی امام کی تقلید نہ کی جائے۔ صرف احادیث سے مسائل کا استخراج ہر ایک کا کام نہیں ہے۔ مولوی صاحب کی تقریر نہایت مدلل تھی لیکن افسوس کہ تنگی وقت کے باعث مضمون ختم نہ ہو سکا +

## مولانا عبد الرحیم و پیر ظہور شاہ صاحب

جلالپور کے مشہور واعظ الاسلام مولوی عبد الرحیم صاحب اور مولوی پیر ظہور شاہ صاحب کے مواعظ حسنہ سنکر لوگ نہایت محظوظ ہوئے۔ اول الذکر نے مسئلہ ضرورت شیخ نہایت شرح و بسط سے بیان فرمایا۔ اور ثابت کیا کہ جب تک کوئی کامل راہبر نہ ہو انسان منازل سلوک طے نہیں کر سکتا۔

ہیچ نکشد نفس را جز ظل پیر + دامن آں نفس کش را سخت گیر۔ جن لوگوں کا کوئی پیر و اُستاد نہیں ہے وہ شتر بے مہار کی طرح بھولے بھٹکے اِدہر اُدہر مارے مارے پھرتے ہیں۔ اور گمراہی کے گڑھے میں گرتے ہیں۔ پیر صاحب کا وعظ اسلام کی صداقت پر تھا۔ آپنے بھی بڑی عمدگی سے اس مضمون کو پورا کیا +

## اہلحدیث و احمدی

اہلحدیث اور قادیانی حضرات کا ذکر خیر خاکسار کے حصہ میں آیا۔ اس موقعہ پر اہلحدیث اور قادیانی پارٹی کے جمیع ممبران معہ سکرٹری و پریزیڈنٹ صاحبان سننے کیلئے تشریف لے آئے تھے۔ خاکسار نے قرآن و حدیث سے معیار صداقت پیش کر کے بتلایا کہ قرآن پاک کی آیت صریح ہے۔ ولقد کتبنا فی الزبور من بعد الذکر ان الارض یرثھا عبادی الصالحون (ہم نے زبور میں تورات کے علاوہ لکھدیا ہے کہ ارض مقدس (حرمین شریفین اور بیت المقدس) کے وارث ہم نے اپنے صالح بندے کر دئے ہیں) اس آیت کے روسے ثابت ہے کہ جو لوگ سرزمین مکہ و مدینہ اور بیت المقدس کے وارث اور حاکم ہیں وہی بشہادت قرآن صالح ہیں۔ اور حدیث شریف میں ہے۔ ان الدین لیا رز الی الحجاز کما تارز الحیۃ الی جحرھا (آخرکار اسلام سمٹ کر مدینہ کی طرف چلا جائیگا جیسے سانپ سمٹ کر اپنی سوراخ میں جا پہونچتا ہے۔ اور حدیث ہے۔ المدینۃ تنفی الناس کما ینفی الکیر خبث الحدید (مدینہ ناپاک انسانوں کو ایسا دفعہ کر دیتا ہے جیسا بھٹی لوہے کی میل کچیل دور کر دیتی ہے) سو اب بشہادت قرآن و حدیث سچا اسلام وہی سمجھا جائیگا جو اسلام حرمین شریفین کے رہنے والوں کا ہے۔ کیونکہ حدیث و قرآن کی پیشگوئی ہے کہ اور جگہ اسلام میں گڑبڑ ہو سکتی ہے۔ لیکن اس پاک زمین میں قیامت تک اسلام اپنے اصلی رنگ میں رہیگا۔ سو اگر وہاں کے رہنے والے وہابی یا مرزائی یا شیعہ ہیں تب تو ہمارے مخالفین سچے ہو سکتے ہیں۔ اور اگر وہاں کے رہنے والے اہل السنۃ والجماعۃ مقلدین ائمہ اربعہ ہیں تو ہم سچے اور ہمارا اسلام

سچا ہے - اور باقی مدعیان اسلام جھوٹے ٹھیرتے ہیں - ہمیں معلوم نہیں کہ حرمین شریفین کے رہنے والے ہمارے
ہم عقیدہ یعنی اہل السنت والجماعت چاروں اماموں کے مقلد ہیں - کعبۃ اللہ کے گرداگرد چار مصلے مقلدین کے
بچھے ہیں - پانچواں مصلے اگر غیر مقلدین دکھلادیں تو وہ سچے اونکا دین سچا - لیکن طرفہ تو یہ ہے کہ باظہار عقیدہ
وہاں کوئی مخالف فرقہ جا نہیں سکتا - مولوی نذیر حسین صاحب وہاں گئے - قید کر دئے گئے - اور جب
مخلصی ہوئی کہ وہابیت سے توبہ کی - توبہ نامہ مطبع میریہ مکہ معظمہ کا چھپا ہوا اب تک موجود ہے - اگر وہاں کو
بھٹی ہیں پھر آپ ویسے کے ویسے رہیں تو ہم آپ کی صداقت مان لیں - لیکن وہاں تو خبث الحدید
کی طرح آپ کے فاسد عقائد کا گندہ مواد نکال دیا جاتا ہے - پھر آپکو مان لینا چاہئے کہ آپ قرآن اور
حدیث کے قائم کردہ معیار کے رو سے جھوٹے ہیں - اور ہم سچے - ہر ایک شخص کی سمجھ میں یہ بات بخوبی
آسکتی ہے - کہ جہاں اسلام پیدا ہوا - جہاں ہادئ علیہ السلام کا وجود مسعود ہوا - جہاں آپ کے صحابہ
کرام رہے جو اسلام کا مرکز اور خدا کا گھر کہلاتا ہے - وہاں کا دین اور وہاں کا اسلام سچا ہو سکتا ہے
کیونکہ جس دیس میں کوئی چیز پیدا ہوتی ہے - اوس دیس کے آدمی اوسکو اچھی طرح سے شناخت کر سکتے
ہیں - پھر جب غیر مذاہب کو وہاں عمل و دخل تو کیا - باظہار عقیدہ انکو وہاں گذر ہی محال ہے تو ماننا
پڑیگا کہ یہ اپنے دعاوی میں سچے نہیں ہو سکتے - خاکسار نے وہابیت کی ابتدا از محمد بن عبد الوہاب نجدی
کا خروج - دین اسلام کی تخریب - روضہ نبوی کے گرانیکا قصد - مسلمانوں کا قتل عام وغیرہ واقعات
کا مفصل تذکرہ کیا - اور اسکے بعد اوس اشتہار کی طرف حاضرین کی توجہ دلائی جو کسی فرضی شخص الہ صمد
کی طرف سے شایع کر کے مقلدین امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کثرہم اللہ کے دل دکھلائے گئے - اس کے
بعد وہابیوں کے چند عجیب غریب مسایل مشتے نمونہ خروارے سنائے گئے - جنکو سنکر حاضرین پر اصلیت مذہب
اہلحدیث ظاہر ہوئی - اہلحدیث حضرات یہ پوست کندہ حالات سنکر سخت گھبراہٹ میں پڑے ہوئے
تھے نہ بیٹھ کر سن سکتے نہ اٹھکر جا سکتے تھے - آخر طوعاً و کرہاً انہوں نے سب کچھ سنا - اور پھر خواہش
ظاہر کی کہ ہم اپنے مولوی بلاتے ہیں - مباحثہ کرو - جسکا جواب وہی دیا گیا کہ اشتہار پڑھکر یکم اکتوبر تک
اسکی کیوں اطلاع نہیں دی گئی - اب تمہیں اپنی قسمت پر رونا چاہئے - پہلے تم نے خود چھیڑ خانی کی
ہے - اب شکوہ نہ کرو - ہم تو کہتے آئے کہ ؎ اگلی پچھلی باتیں سب کھل جائینگی چپکے رہو + بس مرا منہ نہ کھلواؤ
خدا کیواسطے - مگر آپ نہ سمجھے اب صبر کیجئے ؎ نالۂ بلبل شیدا تو سنا ہنس ہنس کر + اب جگر تھام کے بیٹھو مری باری آئی

## قادیانی مشن

خاکسار کا ایک وعظ قادیانی مشن کے متعلق تھا - اس موقع پر قادیانی حضرات
شہر کے علاوہ بیرونجات سے سننے کیلئے آگئے تھے - خاکسار نے نہایت صاف

کی تصانیف سے اونکے دعاوی اکاذیب سالت علی و حسین رضی اللہ عنہما سے فضیلت۔ خدا ہوکر زمین و آسمان بنانے۔ انت منی بمنزلۃ ولدی (تو مجھ سے میری اولاد کی جگہ) الہام سنا کر ابن اللہ کہلانے۔ پھر فرزند ارجمند مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء (فرزند ارجمند ہوگا جو حق وعلا کا مظہر ہوگا گویا خدا آسمان سے اتر پڑیگا) سنا کر خدا کا باپ ہوئے۔ پھر یہ سناتے اور بتاتے ذیل (۱) لولاک لما خلقت الافلاک (حقیقۃ الوحی صفحہ ۹۹ اگر مرزا پیدا نہ ہوتا زمین آسمان پیدا نہ کیے جاتے۔ (۲) وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین (مرزا تمام جہانوں کیلئے رحمت بھیجا گیا ہے)۔ (۳) انا اعطیناک الکوثر (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۲ مرزا حوض کوثر کا مالک ہے) (اربعین صفحہ ۲۳)۔ (۴) انما امرک اذا اردت شیئاً ان تقول لہ کن فیکون۔ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۰۵ (مرزا صاحب کا شان یہ ہے کہ جب وہ کسی شے کو پیدا کرنا چاہے کن کہے وہ پیدا ہو جائیگی)۔ (۵) الارض والسماء معک کما ہو معی۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۷۵ زمین و آسمان مرزا کے ایسے ہی تابع ہیں جیسے خدا کے تابع۔ (۶) یتم اسمک ولا یتم اسمی (اربعین صفحہ ۶)۔ (مرزا کا نام کامل اور خدا کا نام ناقص رہیگا)۔ معاذ اللہ ٭

حاضرین یہ کفریات سنکر لاحول پکار اٹھے اور مرزائی بڑبڑاتے وہاں سے اٹھکر چلے گئے اور حافظ غلام رسول صاحب کی مراد اور مباحثہ کی خواہش دل ہی میں رہ گئی۔ اونکو کہا گیا کہ اگرچہ تمنے یکم اکتوبر تک اپنی خواہش کا اظہار نہیں کیا لیکن ہم تمہے رعایت کرتے ہیں جلسہ ختم ہونے پر جسوقت جی چاہے بحث کر لو۔ اسوقت تو قادیانی صاحبان بڑی سرگرمی کہلا رہے تھے لیکن ابتک ایسے غیب ہوئے کہ گویا یہاں تھے ہی نہیں۔ غرض مخالف فرقوں کی تردید اور مذہب حنفیہ کی تائید کا کام نہایت خیر و خوبی سے ہوا۔ سننے والوں کے دلوں پر انشاء اللہ تعالیٰ ہمیشہ اثر رہیگا۔ اور اب شریر لوگوں کے کہنے پر کبھی گمراہ نہ ہو سکینگے ٭

## ارکین انجمن کی مساعی جمیلہ

جلسہ کے نظم و نسق اور جلسہ گاہ کی زیب و زینت کے متعلق جناب صدر انجمن چوہدری محمد اکرم خانصاحب بیرسٹر ایٹ لا کی مساعی جمیلہ قابل تحسین ہیں۔ آپ اپنے بھائی منشی حجت خانصاحب کے ایام جلسہ میں سب کام چھوڑ کر حنفی مہمانان کی خاطر و مدارات اور انتظام جلسہ میں سرگرم رہے۔ آپکی عالیشان کوٹھی کا بیرونی حصہ نشستگاہ اور دیگر کمرے مہمانان کیلئے خالی کرائے گئے تھے جنہیں مہمانوں کو ہر طرح کی آسائش ملی۔ چندہ کی معقول امداد دینے کے علاوہ ہر قسم کے بوجھ اپنے اپنے ذمہ لئے تھے۔ جہلم میں ایسے نیک خیال اور راسخ العقیدہ حنفی مسلمان کا دم غنیمت ہے۔ آجکل کے دنیادار دینی کاموں کو بھول بیٹھے ہیں لیکن خدا نے پنج انگشت یکساں نکرد۔ الحمد للہ کہ انگریزی دان نوجوان جنٹلمینوں میں بھی ایسے نفس پاک جا بجا ملتے ہیں جو دینی امور میں حصہ لیکر ثواب اخروی حاصل کرتے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ بیرسٹر صاحب کو اللہ تعالیٰ دن دونی رات چوگنی عزت بخشے۔ آمین۔ ایسا ہی ہماری انجمن کے نائب صدر منشی کرم الدین صاحب ٹھیکیدار وائس پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی جہلم کا وجود جہلم کے مسلمانوں کے واسطے غنیمت ہے۔ آپنے اپنے سب کام چھوڑ کر فراہمی چندہ علاوہ دیگر کاموں کے انجمن کی خاص خدمات انجام دیئے۔ آپ ہماری انجمن کے روح رواں ہیں۔ انجمن کا قیام اور جلسوں کا اہتمام ایسے ہی نیک طینت اشخاص کی ہمت پر موقوف ہے اور سچ تو یہ ہے کہ منشی صاحب مسلمانان جہلم کے فخر ہیں۔ تمام نیک کاموں میں ہمہ تن حصہ لیتے۔ اور خدمت قوم کو فخر سمجھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے

کر شہر کے ہندو مسلمان آپکی ہر دلعزیزی کے مداح ہیں۔ چنانچہ امسال بلا کسی مقابلہ کے آپ پریذیڈنسی کیلئے
بالاتفاق رائے ہندو مسلمان ممبران چنے گئے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو قوم کی خدمت کیلئے دیر تک سلامت رکھے۔
اسیطرح مہر حافظ کرم الہی صاحب میونسپل کمشنر نے انجمن کی خدمات میں بیش از بیش حصہ لیا۔ فراہمی چندہ اور دیگر انتظامات
میں تمام سرگرمی دکھلائی۔ مہر صاحب موصوف منشی صاحب دونوں کا وجود حنفی مسلمانان جہلم کے لئے غنیمت ہے۔ چوہدری احمد
خانصاحب پنشنر افسر مال ساکن لنگر پور ایک راسخ الاعتقاد پکے حنفی مسلمان ہیں۔ جنکو انجمن ہذا سے خاص دلی عقیدت ہے
آپ نے حسب معمول دری قالین جلسہ گاہ کی زینت کیلئے پہلے ہی سے بھیجدئے تھے اور ایام جلسہ میں روز و شب تمام
اجلاسوں میں شریک ہو کر وعظ و نصیحت سنتے رہے۔ اور انجمن کیلئے چندہ دینے کے علاوہ ہمارا فنڈ میں بھی آپنے بڑھکر
حصہ لیا۔ انجمن آپکی امداد کی بیحد مشکور ہے۔ جزاہ اللہ خیر الجزاء۔ ایسا ہی ملک محمد صاحب ٹھیکیدار جائنٹ سکرٹری انجمن کا
وجود بھی انجمن کیلئے غنیمت ہے۔ آپ خالص العقیدہ غیور ذی علم پکے حنفی مسلمان ہیں۔ اور روشن خیال شاعر باکمال بھی ہیں
اللہ تعالیٰ ایسے چیدہ مسلمانوں کو ہمیشہ سلامت رکھے۔ ملک صاحب نے جو اس جلسہ کے متعلق اردو نظم لکھی ہے آخیر میں درج کی گئی
پھر مولوی حافظ نور محمد صاحب امام جامع مسجد بازار والی اور مولوی فیروز الدین صاحب امام جامع مسجد خانساماں والی دو معزز رکن انجمن
ہیں۔ آپنے فراہمی چندہ اور ہر قسم کی امداد دینے میں کافی حصہ لیا۔ جزاہم اللہ خیرا۔ مستری خدا بخش صاحب سوداگر چوب جو ایک نیک خیال
حنفی مسلمان ہیں انہوں نے خود بھی چندہ دیا۔ اور دوسروں سے بھی وصولی کا کام کیا۔ اسکے [illegible] جلسہ گاہ کیلئے شہتیریاں
بھی آپنے مفت پہونچاکر انجمن کو سہولت بخشی۔ انجمن انکی امداد کی خاص مشکور ہے۔ اور اسیطرح شیخ عبد الکریم صاحب سوداگر اور خواجہ
امام الدین صاحب ممبر میونسپلٹی اور شیخ عبد العزیز صاحب اور قاضی محمد الدین صاحب کے بھی ہم مشکور ہیں جنہوں نے چندہ کی خاص
امداد بخشی۔ ایک صاحب چوہدری نواب خانصاحب کاٹھیاں تھے جنہوں نے چندہ کی معقول امداد دی۔ افسوس کہ وہ فوت ہو گئے
ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انکو جنت الفردوس عطا کرے اور انکی اولاد کو بارور فرمائے۔ آمین۔ علی ہذا چوہدری محمد دین
صاحب کے بھی ہم مشکور ہیں۔ کہ امداد چندہ کے علاوہ شہتیریاں پہنچانے میں انہوں نے خاص امداد دی۔ اللہ تعالیٰ اجر بخشے
اخیر میں انجمن کے خاص الخاص سرگرم اراکین میاں فضل کریم صاحب خزانچی۔ بابو امام الدین صاحب۔ میاں معز علی صاحب امام مسجد ملاحاں
کی سرگرم کوششوں کا خاص شکریہ ادا کیا جاتا ہے جنہوں نے اس موقعہ پر اپنے سارے کام چھوڑ کر جلسہ کو کامیاب بنانے کیلئے جدوجہد
کی۔ ان نوجوانوں کا وجود انجمن کیلئے از بس غنیمت ہے۔ خدا انکی ہمت میں برکت دے۔ اور استقامت بخشے ٭

## مسلمانان جہلم

کا اسیطرح تمام مسلمانان جہلم کا جنہوں نے صدق دل سے اس خالص اسلامی جلسہ کو کامیاب بنانے میں سعی کی
خاص طور پر شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ مسلمانان جہلم نے اپنے اپنے مقدور کے مطابق امداد چندہ کی اور دیگر
ضروریات کے مہیا کرنے میں بھی خاص حصہ لیا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر بخشے ٭

راقم۔ ابو الفضل محمد کرم الدین دبیر عفی عنہ سکرٹری انجمن حنفیہ جہلم

# انجمن حنفیہ میرپور کا

# دوسرا سالانہ شاندار جلسہ

میرپور (ریاست جموں) کے احباب کی خواہش تھی کہ جہلم کا جلسہ ہو جانیکے بعد ساتھ ہی انجمن حنفیہ میرپور کا بھی جلسہ کیا جائے۔ چنانچہ انکی طرف سے ۱۱-۱۲-۱۳- اکتوبر ۱۹۲۱ء کیلئے اشتہارات جلسہ شائع ہو گئے۔ اور علماء و فضلاء ۱۰ تاریخ کو بسواری موٹر کار یہاں سے روانہ ہو کر دریائے پر پہونچے۔ دریا سے پار ہو کر دیکھا کہ سواری آئی ہوئی ہے۔ ہم سوار ہو کر پہلے دربار شریف حضرت پیر شاہ غازی قلندر پر فاتحہ خوانی کیلئے گئے جہاں حضرت میاں محمد صاحب مرحوم مصنف سیف الملوک کا بھی مزار پرانوار ہے۔ دربار میں داخل ہوتے ہی کچھ عجیب کیفیت طاری ہوتی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہاں کوئی نئی دنیا بستی ہے۔ رحمت الٰہی برس رہی ہے۔ اور تجلیات نور نظر آ رہی ہیں۔ گھنے جنگلی درختوں کے جھنڈ طیور کے دلکش سریلے آواز سے زائرین کو مست بنا دیتے ہیں۔ مزارات کے اندر داخل ہونے سے نمونہ خلد نظر آتا ہے۔ عقیدتمند زائر مرقد شریف پر فاتحہ خوانی کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا ایک زندہ مرد سے ہمکلام ہو رہا ہے۔ اہل حاجات کی حاجتیں روا ہوتی ہیں اور پورا فیض حاصل ہوتا ہے۔ زیارت بزرگان اور فاتحہ درود سے فارغ ہو کر ۱ بجے دن ہم وہاں سے روانہ ہوئے۔

دربار شریف میں ہمکو حضرت میاں صاحب مرحوم کے بھتیجے میاں عطا محمد صاحب ملے۔ جو قد و قامت اور خد و خال سے بالکل میاں صاحب مرحوم کی شبیہہ نظر آتے ہیں۔ آپ بڑے سادہ بیان اور خلیق اور ملنسار ہیں۔ آپنے فرمایا کہ کھانا یہاں کھا کر جاؤ لیکن چونکہ ہمارے پاس خبر پہونچ گئی تھی کہ میرپور سے بعض احباب گالہ بلاہ سے آگے تالاب پر صبح سے ہماری انتظار کر رہے ہیں۔ اسلئے وہاں نہ ٹھیر سکے۔ گالہ بلاہ سے نکلکر تالاب پر پہونچے تو وہاں ایک مجمع نظر آیا۔ جو علماء و فضلاء کی تواضع کیلئے صبح سے یہاں بیٹھے ہوئے تھے۔ مجمع سے ملاقات ہوئی۔ کچھ تو میرپور کے احباب اراکین انجمن تھے۔ جو شیرینی اور فواکہ نقل کیلئے لیکر آئے ہوئے تھے۔ اور کچھ وہاں گرد و نواح کے سادہ مزاج ارادتمند زمیندار تھے جو باجرہ کی روٹیاں اور چھاچھ کھلانے کیلئے اور مصری شربت پلانے کیلئے لیکر صبح سے یہاں بیٹھے ہوئے تھے۔ ان لوگوں کی محبت و اخلاص دیکھکر مہمانوں کے دل بہت خوش ہوئے۔ اور انکی رعایت سے کبھی باجرہ کی روٹیوں کو شیرینی اور فواکہ پر ترجیح دیکر پہلے انکی طرف ہاتھ بڑھایا گیا۔ کچھ دیر وہاں آرام کیا۔ اور ما حضر کے تناول کے بعد علماء و فضلاء شہر کیطرف روانہ ہوئے۔ تھوڑی دیر آگے بڑھے تو جناب مولوی محمد عبد اللہ صاحب لنڈوی صدر انجمن حنفیہ میرپور۔ میاں پیر بخش صاحب سیکرٹری معہ دیگر اراکین و عام مسلمانان ایک خاص تعداد میں استقبال کیلئے آ ملے۔ یہ سارا جلوس شہر میں داخل ہو کر بازار سے گذرتا ہوا جلسہ گاہ میں پہونچا۔ بازار کے چند مسلمانوں نے علماء و فضلاء کی خوب

آؤ بھگت کی۔ اور سب نے اظہار مسرت کیا۔ ہر ایک کے مُنہ سے یہ کلمہ نکلتا تھا۔ کہ وہابیوں کی شامت آگئی۔ بیہودہ مولوی آگیا ہے۔ جسنے مولوی ثناء اللہ کو پچھاڑا تھا۔ کوئی کہتا تھا کہ مولوی ثناء اللہ اب کس مُنہ سے پھر میرپور میں آئیگا۔ غرض جتنی مُنہ اتنی باتیں۔ بہر حال حنفی فضلاء کو دیکھکر مقلد مسلمانوں کو خوشی ہوئی۔ البتہ اہلحدیثوں کے مُنہ پر ہوائیاں اُڑنے لگیں۔ اور رنگ فق ہو گئے ◆

**جلسہ گاہ** جلسہ گاہ میدان متصل جامع مسجد گکھڑاں قرار دیا گیا تھا جو بانسوں سے گھرا ہوا تھا جن پر سرخ و سبز جھنڈیاں اُڑ رہی تھیں۔ شامیانے تنے ہوئے تھے اور اسٹیج جانب غرب عمدگی سے بنایا گیا تھا جسپر دریاں غالیچے بچھے ہوئے۔ اور میز و کرسیاں لگائی گئی تھیں۔ درمیان میں دروازہ تک ایک سڑک بنی ہوئی تھی۔ جسکے دونو طرف سرخ و سبز جھنڈیوں کی قطار تھی۔ دروازہ خوبصورت اور خوشنما بنایا گیا تھا۔ اور جا بجا خوش آمدید۔ اور السلام علیکم وعلیکم السلام وغیرہ موزون الفاظ کے خوبصورت اور خوشخط قطعات آویزاں تھے ◆

**ہجوم خلق** فصل اور بیماری کا موقعہ ہونیکے باوجود خلق خدا بکثرت جمع ہو گئی تھی۔ شہر کے علاوہ بیرونجات کے بہت سے مسلمان وعظ بیان سُننے کیلئے آئے ہوئے تھے۔ جنکی استدعا پر بعد نماز ظہر مجلس وعظ منعقد کی گئی۔ اور یہ سلسلہ تین روز تک روز و شب جاری رہا ◆

**مجالس وعظ** اس دفعہ مسلمانان میرپور کی خوش قسمتی سے سرآمد واعظین پنجاب مولانا مولوی محمد عظیم صاحب گکھڑوی اور مولانا مولوی عبدالرحیم صاحب جلالپوری بھی رونق افروز ہو گئے تھے۔ اور دوسرے روز مشہور نعت خوان حافظ اللہ رکھا صاحب سیالکوٹی بھی پہنچ گئے تھے۔ ہر روز زبردست وعظ ہوتے رہے اور وہابیت کی ایسی زبردست تردید ہوئی کہ سب کو حق و باطل میں امتیاز نظر آگیا۔ اہلحدیث مولوی ثناء اللہ صاحب کے پاس امرتسر میں گئے تھے۔ کہ حنفی پھر جلسہ منانے لگے ہیں۔ ہماری سخت تردید ہوگی۔ آپ بھی تشریف لائیں تاکہ شور و شغب ہم بھی مچائیں۔ لیکن مولوی ثناء اللہ صاحب چونکہ اہلحدیث ہیں۔ اُنکو یہ حدیث یاد تھی۔ لا یلدغ المؤمن من جحر واحد مرتین (مومن کی یہ شان نہیں کہ وہ ایک ہی سوراخ سے دو دفعہ کاٹا جائے) میرپور میں پچھلے سال جو فاش ہزیمت اُنہیں اُٹھائی تھی وہ پھر ادہر کب مُنہ کر سکتے تھے۔ اُنہوں نے کورا جواب دیدیا۔ اہلحدیث وہاں سے نا اُمید ہو کر ایک نام کا مولوی "معروف بھانبڑی" ساتھ لائے اور انہوں نے میرپور میں آکر کچھ غاں غوں کی۔ لیکن ایک بڈھے دوہرے کریہ الصوت بھلا مولوی محمد عظیم صاحب جیسے شہرہ آفاق فاضل کے وعظ کی منادی سُنکر بھانبڑی کی طرف کون جائے۔ اہلحدیثوں کو سخت ندامت ہوئی۔ وہ اپنی ندامت کو چھپانے کیلئے ہمارے پاس ملکر آئے اور کہا کہ آپنے پچھلے سال وعدہ کیا تھا کہ آئندہ سال مسئلہ تقلید پر مباحثہ کرینگے آپ مباحثہ منظور کریں۔ تو ہم مولوی ثناء اللہ صاحب کو بلائیں۔ اُنکو کہا کہ مولوی ثناء اللہ صاحب پہنچ سکتے

ہیں سمجھ رہے ہونگے کو چھاپنے میں کوئی لطف نہیں - اونسے بڑھکر اور کوئی مولوی ہو تو اوسکو لے آئیں - ہم حاضر ہیں۔
اونہوں نے کہا کہ ہمارے پاس سوائے مولوی ثناء اللہ صاحب کے اور کوئی کام کا مولوی نہیں ہم اونکو بلواتے ہیں۔ ہم نے
کہا کہ آپکو اسکا اہتمام پہلے کرنا چاہیئے تھا۔ اب ہم تین روز یہاں ٹھیرینگے ان دنوں میں لا سکتے ہو تو لاؤ - مگر مولوی
ثناء اللہ صاحب تو پہلے انکو جواب دے چکے تھے کسطرح اونکو لا سکتے تھے - نہ وہ تشریف لائے۔ نہ کوئی اور مولوی پہونچا
سب کی ہمانبڑی تو پہلے ہی سے کچھ بچی تھی۔ بیچارے اہلحدیث راضی برضا ہو کر خاموش ہو گئے - اور آپس میں زبان
حال سے شعر کا ورد کر رہے تھے ع جوبات اول ہی سے کچھ بن نہ آئی + تو آخر آپ ہم نے منہ کی کھائی + رہو خاموش
قسمت میں ہے رونا + مناسب اب نہیں ہے جگ ہنسائی +

## مولوی محمد عظیم صاحب

مولانا مولوی محمد عظیم صاحب کے وعظ راتکو ہوا کرتے تھے اسوقت مجمع عظیم ہو جاتا تھا مسلمان
بھی اپنے کاموں سے فارغ ہو کر سب پہنچ جاتے تھے اور اہل ہنود بھی کثرت سے آجاتے تھے۔
آپکے سارے وعظ حنفیت کی صداقت اور وہابیت کی تردید میں ہوتے۔ ایک بڑھکر زبردست تھے آخری اجلاس میں آپنے قرآن و حدیث
سے استدلال کر کے بیان کیا کہ دنیا میں سچا اور پسندیدہ مذہب وہ ہوتا ہے جو اپنی صداقت منوائے - اور دوسروں کو برا نہ کہے۔ عیسائی
یہودیوں کو برا کہتے ہیں اور پیغمبر اسلام کی توہین کرتے ہیں۔ یہودی عیسائیوں اور مسلمانوں کے پیغمبروں کی ہتک کرتے
ہیں۔ ہم اہل اسلام اپنے پیغمبر کے علاوہ دیگر تمام انبیاء کرام کو اچھا سمجھتے ہیں - ہمارا عقیدہ ہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر
دنیا میں آئے - سب کے سب برگزیدہ اور مقبولان خدا تھے - ہم قرآن کریم پر ایمان رکھتے ہیں - ساتھ ہی باقی تین کتابوں کو
بھی منجانب اللہ اور برحق سمجھتے ہیں - ہم مسلمان اہل السنۃ والجماعۃ خلیفہ اول (صدیق اکبر) کو فضیلت دیتے ہیں باقی
خلفاء ثلاثہ کی عزت و عظمت بھی یکساں ہمارے دلوں میں ہے۔ ہم مقلد حضرت امام اعظم ہیں - باقی ائمہ ثلاثہ اور انکے
مذاہب کو بھی سچا سمجھتے ہیں اور ہمارا اعتقاد ہے کہ وہ گو جدا جدا ہیں مگر نور ایک ہے + ہم اسلام میں ان چار مذاہب کو
چار کشتیوں سے تعبیر کرتے ہیں جو ہمیں دریا سے پار کر سکتی ہیں - مگر ایک پر سوار ہونا شرط ہے - چاروں کشتیوں پر ٹانگیں
پسارنیوالا کبھی ساحل مقصود کو نہیں پہونچ سکتا - لامحالہ ایک کشتی میں سوار ہونا پڑیگا - جسکے ذریعے دریا کو عبور
کر سکیں - مولوی صاحب نے فرمایا کہ ہمارے چار مصلے کعبۃ اللہ کے گرد بچھے ہیں اور دنیا میں مقبول یہی چار مذہب ہیں یہ
پانچواں مذہب (وہابیت) کہاں سے نکل آیا - مولوی صاحب نے لطیفہ کے طور پر اس موقعہ پر ایک حکایت بیان کی کہ کسی
گاؤں میں ایکدفعہ فصل کمادو نیشکر بہت اچھی ہوئی کسانوں نے آپس میں شرطیں باندھیں کہ اسدفعہ کس کا گُڑ زیادہ ہو گا
وہاں کچھ چور بھی رہتے تھے - انہوں نے بھی اپنا کولہو لگا دیا اور شرط باندھی کہ سب سے زیادہ گڑ اسدفعہ ہمارا ہو گا لوگ
حیران تھے کہ انکی نہ کوئی زمین نہ کھیتی ان کا گڑ کیسے تیار ہو جائیگا - چوروں نے زمینداروں کے کھیتوں سے
گنّے چرانے شروع کئے - راتکو اٹھا لیجاتے اور اپنے کولہو میں ڈال دیتے۔ جب سب کے گڑ تیار ہو گئے

اور نیچے اپنے گز وزن کرنے لگے تو صحیح چیز دونکا گز سب سے زیادہ ہو گیا۔ لوگ حیران ہو گئے۔ اور کہا کہ تم نے یہ گز کہاں سے پیدا کیا۔ تو کہنے لگے کہ تمہارے گنے چور کر۔ مولوی صاحب نے کہا کہ یہی مثال غیر مقلدین کی سمجھو۔ نہ کوئی کھیتی نہ باڑی ہے نہ کوئی مذہب نہ طریق۔ کوئی گنا مسئلہ حنفیوں کی کھیتی (مذہب) سے کوئی شافعیہ سے کوئی مالکیہ اور کوئی حنبلیہ سے چورا لیتے ہیں اور ہو لگا کر شہید میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اور پانچواں کولہو بنا بیٹھے ہیں۔ خبردار مسلمانو جو دو گے پانچویں کولہو کی طرف کبھی رجوع نہ کرنا۔ چاروں مذاہب حقہ کی اتباع میں رہنا۔ سچا مذہب مذہب مسلمانان اہل السنۃ والجماعۃ مقلدین ائمہ اربعہ کا ہے اور بس۔ اس وعظ میں مولوی صاحب نے عجیب عجیب نکتے بیان کر کے حاضرین کی تسلی کی۔ اور لوگ بہت خوش ہوئے

**مولوی عبدالرحیم صاحب**

مولوی عبدالرحیم صاحب جلالپوری کے وعظ بھی نہایت موثر اور زبردست تھے۔ آپ بڑے خوش الحان اور خوش بیان واعظ ہیں۔ آپکے وعظ سے بڑی رقت طاری ہوتی ہے۔ آپ نے بھی حنفی مذہب کی صداقت اور تارکان تقلید کے بطلان پر سب پر موثر پیرایہ میں وعظ کئے اور شہر میرپور کے سنی مسلمان بہت محظوظ ہوئے

**وہابیوں کا ایک اشتہار**

خاکسار نے اپنے وقت میں وہابیت کی دلائل قاطعہ سے تردید کی اور وہابیوں کا وہ اشتہار جو حضرات احناف کا دل دکھانے کیلئے ایک گمنام فرضی نام (ابو سعید) لکھ کر راولپنڈی سے شائع کیا گیا اور تمام شہروں میں تقسیم کیا گیا ہے اور جو میرپور میں بھی تقسیم کیا گیا تھا۔ ہاتھ میں لیکر اوسکے پرخچے اڑائے۔ اور بیان کیا کہ یہ سوالات کوئی نئے نہیں بلکہ وہی پرانے سوالات ہیں جو محمد ولد مولوی بخش کھتری نو مسلم عرف محی الدین لاہوری نے ایک کتاب ظفر المبین میں شائع کئے تھے جس کا جواب حنفیوں کی طرف سے فتح المبین میں منہ توڑ دیا گیا۔ اور اس کا کوئی جواب الجواب وہابیوں سے نہ بن آیا۔ پھر یہی سوالات محمد سعید بنارسی نے کتاب الجرح علی ابی حنیفہ میں کئے جس کا جواب مولوی نور بخش صاحب ایم اے توکلی نے اپنی کتاب قول الصحیح میں دیا۔ اور اسی طرح اور علماء حنفیہ بھی اپنی تصانیف میں انکی شافی اور کافی جواب دے چکے ہیں لیکن الٹے یہ خبر بھی بار بار وہی گلی سڑی باتیں دہرائی جاتی ہیں اور عوام الناس کو دھوکہ میں ڈالنے کی کوشش کیجاتی ہے۔ خاکسار نے ان سوالات پر سرسری بحث کر کے انکی قلعی کھولی اور بیان کیا کہ یہ سب کچھ ہو گا اور بیہودہ باتیں ہیں کتابوں میں کچھ لکھا ہوتا ہے اور یہ لوگ مطلب بگاڑ کر اور عبارات میں کانٹ چھانٹ کر کے کچھ اور دکھلا دیتے ہیں۔ اسکے بعد خاکسار نے مولوی نظام الدین صاحب ملتانی کا اشتہار حرف بحرف پڑھ کر حاضرین کو سنایا جس میں وہابیوں کے عقائد کی جو کفر جلی کی حد تک پہنچے ہوئے ہیں تفصیل بیان کی گئی ہے۔ وہابیوں کے یہ ناگفتہ بہ مسائل سنکر حاضرین سخت متحیر ہوئے اور لوگوں کے دلوں میں انکی نسبت سخت نفرت پیدا ہوئی۔ یہ عقائد مع کچھ مزید تفصیل کے ہم اخیر پر ہدیہ ناظرین کرینگے۔

**نعت خوانی**

حافظ اللہ رکھا صاحب سیالکوٹی کی نعت خوانی ہر ایک اجلاس میں ہوتی رہی۔ حافظ صاحب کی خوش الحانی اور خوش بیانی پر سنی مسلم باشندگان میرپور صدائے آفرین بلند کرتے اور تحسین کرتے تھے۔ اور کہتے تھے کہ علماء و فضلاء احناف کا تو کیا کہنا غیر مقلدین کے پاس اس قسم کا کوئی خوش الحان نعت خواں بھی نہیں ہے

جسنے کسی مجلس کی کچھ رونق نہیں ہوسکی لیکن چونکہ بوجہ رسول مقبول کی نعت خوانی کو بدعت سمجھتے ہیں تو انکو ایسی لغو تقریبیں کہاں نصیب ہو سکتی ہیں
غرض انجمن حنفیہ میرپور کا شاندار جلسہ ہر پہلو سے کامیاب رہا اور ہنود و مسلم باشندگان میرپور و مضافات نے بڑی دلچسپی سے اسمیں حصہ لیا اور
خواہش کی کہ ہمیشہ اسی طرح ہر سال جلسہ ہوا کرے اور انجمن حنفیہ جہلم کا عالیشان جلسہ جسمیں علماء و فضلاء تشریف لاتے ہیں سب یہاں
آیا کرے جلسہ میں چندہ بھی کافی مقدار میں جمع ہو گیا۔ اور لوگوں نے انجمن کی امداد کا کوئی دقیقہ باقی نہ چھوڑا۔

## اراکین انجمن

ہم مولانا مولوی محمد سید احمد صاحب صدر انجمن اور جملہ اراکین کی ہمت اور سرگرمی کی داد دیتے ہیں
کہ انہوں نے باوجودیکہ سخت قحط سالی کا وقت تھا۔ اور بیماری بخار نے گھر گھر ڈیرہ لگا رکھا تھا جلسہ کا
اہتمام کر کے سب کام بڑی خوبی اور خوش اسلوبی سے سرانجام دیئے۔ مولوی صاحب ایک مستند عالم و فاضل ہیں جنکے وجود
سے مسلمانان میرپور و مضافات میرپور فیضیاب ہو رہے ہیں۔ آپنے ابو سعید شریر کے دل آزار اشتہار کا دندان شکن جواب لکھا ہے جو
علیحدہ رسالہ کی شکل میں عنقریب شائع ہونیوالا ہے۔

میاں پیر بخش صاحب سیکرٹری ایک نہایت ہی ہمت اور پرجوش مستعد رکن ہیں جو خلوص دل سے انجمن کے کام میں جان توڑ سعی کرتے ہیں
انکے سال بھر خاکسار کے پاس محبت و ارادت کے خط پہنچتے رہے۔ ایسے نیک طینت شخص کا وجود انجمن کیلئے از بس غنیمت ہے خدا انکو
اسکا اجر بخشے۔ اسیطرح مولوی کرم الٰہی صاحب جائنٹ سکرٹری میاں فضل بخش صاحب اسسٹنٹ سکرٹری میاں کریم الدین صاحب
نائب سکرٹری انجمن کے بڑے مستعد اور سرگرم ارکان ہیں ان سب کو تو میں حمیت اسلام اور جوش مذہبی کا خالص جذبہ ہے جو خلوص
اور ارادت سے انجمن کی کامیابی کیلئے ہر تن مستعد رہتے ہیں جزاہم اللہ خیرا۔ انجمن کے خزانچی میاں امام بخش صاحب بھی ایک جوان
ہمت پیر مرد ہیں۔ انجمن کے کاموں میں جوانوں سے بڑھکر حصہ لیتے ہیں۔ خدا جزا دے۔ ایک نوجوان ماسٹر عبدالعزیز صاحب
نائب صدر بھی انجمن کی خوش قسمتی سے شامل ہوئے ہیں جنکے سسرال جہلم کے غیر مقلدین میں سے ہیں لیکن انہوں نے دنیوی
رشتوں کو مذہب و دین کے مقابلہ میں ٹھکرا دیا اور ایک سچے العقیدہ حنفی مسلمان کا پورا نمونہ بنگئے۔ ماسٹر صاحب نے بموقعہ
ایام جلسہ میں انجمن کی خدمت میں سرگرمی دکھلائی۔ ہمیں اس سے خاص مسرت ہوئی۔ مہمانوں کی ضیافت کا اہتمام انکے سپرد تھا
انہوں نے ہر شب اپنے گھر میں مہمانوں کی ضیافت کا بندوبست کیا۔ اور خاطر و مدارات مہمانان کا کوئی دقیقہ باقی نہ چھوڑا۔ ایسے اشخاص
کا وجود انجمن کی ہستی کیلئے ایک نیک فال ہے خدا انکو جزائے خیر دے اور ہمیشہ دینی کاموں میں حصہ لینے کی توفیق بخشے۔ آمین ہم اس نوجوان
کی کارگذاری کی خاص تعریف کرتے ہیں۔ انجمن کے دیگر ممبران میاں محمد حسین صاحب میاں فیروز الدین۔ محمد الدین۔ امام الدین سوداگر۔
حسین بخش محمد قاسم۔ ابراہیم۔ خوشی محمد۔ دولت دین۔ میاں عبد المجید۔ میاں مصطفےٰ صاحبان کی سعی و ہمت کی بھی ہم داد دیتے ہیں انہوں نے
ایک مثالی سرگرمی دکھلائی۔ انجمن کا قیام ایسے ہی سرگرم ممبران کے طفیل ہوتا ہے جو دنیوی کاموں کی طرح ایسے خالص دینی کام کے
متعلق بھی مستعدی سے کام کریں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس پودے کو پورے طور پر نشوونما بخشے اور اسکو دن دگنی رات
چوگنی ترقی نصیب کرے۔ آمین۔

راقم۔ ابو الفضل محمد کرم الدین عفی عنہ سکرٹری انجمن حنفیہ جہلم

# وہابیوں کے عقاید وعملیات

ہرچند ہم مقلدین امام الائمہ حضرت ابوحنیفہؒ کا شیوہ نہیں کہ کسی فرقہ کے اعتقادات وعملیات کا کشف القناع کرکے اونکی پردہ دری کریں لیکن وہابیوں نے اسقدر جھوٹے اتہام اور بہتانات ہمارے مذہب ہمارے امام والا مقام کے ذمے باندھنے شروع کئے ہیں کہ اب ہمیں بھی ترکی بترکی سنانیکا حق ہے۔ ہم تو ہمیشہ یہی کہتے رہے کہ ؎ نہ چھیڑو بس اب دیکھو ہم بھی کہینگے + بہت چھکی بدزبانی تمہاری۔ مگر یہ اپنی چھیڑخانی سے باز نہ آئے ہرچند تو مسلم نے ظفر المبین میں جو کچھ دُرافشانی کی سب کو معلوم ہے۔ اسکے دندان شکن جواب کتاب فتح المبین ونصرۃ المجتہدین میں دئے جاچکے مگر پھر بھی وہابیونکو شرم نہ آئی۔ یہی مطاعن پھر محمد سعید بنارسی نے الجرح علے ابی حنیفہؒ میں دوہرائے۔ جسکے جواب میں رسالہ الاقوال الصحیحہ انجمن نعمانیہ نے شایع کیا۔ مگر اسکا اثر وہابیوں کے دلوں پر کیا ہوا۔ اونہوں نے تو ثابت کردیا کہ ؎ ہٹ دہرم ایسا تو دنیا میں نہ ہوگا کوئی + لاکھ سمجھاؤ یہ سنتے نہیں یہ کان سے بات + پھر وہی اعتراض اب کسی نامسعود ابوسعید کیطرف سے شایع کئے گئے معلوم نہیں کہ یہ وہی سعید بنارسی پہلے بیٹے کے رنگ میں اوٹھا تھا۔ اور اب باپ کے حلیہ میں نکلا ہے۔ یا یہ فرضی نام گھڑکر وہابیوں کی کمیٹی نے یہ دلآزار اشتہار دوبارہ شایع کرنیکی جرات کی ہے۔ اور اسکو شہر بشہر قریہ بہ قریہ تقسیم کیا گیا ہے اور کچھ شرم نہیں آئی۔ کہ جن باتوں کا بارہا جواب شافی سن چکے ہیں اونکو دوہرانا چہ معنے دارد۔ کاش وہ اپنے گریبان میں منہ ڈالکر دوسروں کی نکتہ گیری سے باز آتے ؎ لا مذہبوں میں شرم کا کچھ بھی اثر نہیں + ہے اعتراض اوروں پہ اپنی خبر نہیں + اسلئے مجبوراً علماء احناف نے ترکی بترکی سنانے پر قلم اوٹھائی۔ چنانچہ مولوی قدام الدین صاحب ملتانی نے ایک اشتہار شایع کرکے انکے عقاید کفریہ کی قلعی کھولی۔ چونکہ اشتہار کی صورت میں ہے جو تلف ہوسکتا ہے اسلئے ہم اوسکی نقل مع مزید تفصیل کے یہاں کردینا مناسب سمجھتے ہیں۔ تاکہ اپنے عیوب پر آگاہ ہوکر آئندہ یہ لوگ چھیڑخانی کا سلسلہ بند کریں۔ اشتہار کا مفصل جواب مولوی عبداللہ صاحب لدہی میرپوری نے لکھکر ہمارے پاس بھیجدیا ہے جو علیحدہ شایع ہوگا۔ چونکہ اس سلسلہ میں ابتداء وہابیوں کی طرف سے ہوئی ہے۔ اسلئے بحکم البادی اظلم۔ وہی اسکے ذمہ دار سمجھے جاینگے کیونکہ اس سنت کے یہی امام ہیں +

تو اب سنئے اور یاد رکھئے ؎ بد نہ بولے زیر گردوں گر کوئی میری سنے + ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہے ویسی سنے +

**عقاید وعملیات وہابیہ** (۱) وہابیوں کا مذہب ہے کہ خداوند کریم جھوٹ بولنے پر قادر ہے (معاذ اللہ) صیانۃ الایمان صفحہ ۵ مولفہ شہود الحق شاگرد مولوی نذیر حسین دہلوی۔ (۲) وہابیوں کا عقیدہ ہے کہ خداوند تعالے عرش پر بیٹھا ہے کرسی پر پاؤں لٹکائے ہوئے ہیں۔ کرسی چرچر کرتی ہے۔ قرآن کریم مترجم مولوی وحید الزمان حاشیہ آیۃ الکرسی رسالہ الاحتواء علے مسئلۃ الاستواء (مولفہ نواب صدیق حسن خاں بھوپالی)۔ (۳) یہ بھی وہابیوں کا اعتقاد ہے کہ خدا تعالے کی صفات حادث ہیں قدیم نہیں (اقامۃ البرہان مولفہ مولوی عبدالاحد خانپوری)۔ (۴) یہ بھی اونکا اعتقاد ہے کہ اللہ تعالے

زمین و آسمان بنانے سے پہلے ہو سکے۔ (میان تنہا ضیاء افتاوی محمدیہ مصنفہ ترجمہ داربیہ صفحہ ۲ سطر ۲۲) - (۵) وہابی کہتے ہیں کہ رسول کریم
خاتم النبیین نہیں ہیں کیونکہ اسمیں الف لام عہد خارجی کا ہے۔ (تفسیر القرآن مؤلفہ اخوند صدیق پشاوری صفحہ ۱۲)
(۶) وہابیوں کا یہ بھی مذہب ہے کہ تمام انبیاء تبلیغ احکام میں معصوم نہیں۔ (جامع الشواہد بحوالہ کتاب رد تقویۃ الایمان و التوحید
مؤلفہ مولوی حسین خان۔ (۷) ایک گستاخ وہابی نے جہالت ماری ہے کہ حضرت امام اعظم رح کی تاریخ پیدائش لفظ سگ ہے
اور تاریخ وفات خس کم جہاں پاک ہے (لعنت بر گوینده)۔ دیکھو الجرح علی ابی حنیفہ مؤلفہ ابو سعید بنارسی۔
(۸) وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کی تعظیم صرف اسی قدر ہے جیسے بڑے بھائی کی (تقویۃ الایمان صفحہ ۶۰ مؤلفہ
مولوی اسماعیل شہید۔ (۹) وہابیوں کا یہ بھی عقیدہ کفر ہے کہ ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا نبی ہو یا رسول۔ اللہ کی
شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہیں (تقویۃ الایمان صفحہ ۱۴ سطر ۵ مؤلفہ اسماعیل مذکور) - (۱۰) وہابیوں کا یہ بھی
فاسد عقیدہ ہے کہ آں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام حیات النبی نہیں بلکہ مر کر مٹی میں مل گئے (تقویۃ الایمان صفحہ ۶ سطر ۲۰
و کتاب التوحید صفحہ ۱۳۲ مؤلفہ محمد بن عبد الوہاب) - (۱۱) بد مذہب یہ بھی کہتے ہیں کہ آنحضور علیہ السلام کے روضہ
اقدس کیلئے سفر کرنا شرک ہے۔ کتاب مذکور صفحہ ۱۴۴ - (۱۲) انکا یہ بھی اعتقاد ہے کہ آنحضور علیہ السلام کا مزار مبارک سفر کر کے
دیکھنا ایسا گناہ ہے جیسا تو زنا کا دیکھنا۔ کتاب التوحید صفحہ ۱۳۳ و صفحہ ۱۴۴ - (۱۳) انکا یہ بھی عقیدہ ہے کہ نبی علیہ السلام کو
علم غیب کا دیا ہوا بھی ماننا برا ہے۔ کتاب مذکور صفحہ ۲۴ و تقویۃ الایمان صفحہ ۲۶ - (۱۴) متعصب یہ بھی کہتے ہیں کہ
نماز میں آنحضور علیہ السلام کی ذات اقدس کا خیال آنا بیل اور گدھے سے بھی بدتر ہے۔ (صراط مستقیم مؤلفہ اسماعیل دہلوی
صفحہ ۹۳) - (۱۵) وہابیوں کا یہ بھی قول ہے کہ جو شخص کسی پیغمبر یا ولی کو اپنا شفیع سمجھے وہ شخص اور ابوجہل شرک میں برابر ہیں۔ کتاب التوحید صفحہ ۳۰ و تقویۃ
الایمان صفحہ ۳ - (۱۶) وہابی یہ بھی کہتے ہیں کہ سابقون پہلے سب لات عزیٰ تھے اور لاحقون پچھلے سب محمد و علی و عبد القادر ہیں (نعوذ باللہ)
کتاب التوحید و تقویۃ الایمان صفحات مذکورہ - (۱۷) وہابیوں کا یہ بھی مذہب ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا روضہ اقدس گرا دینے کے قابل ہے۔ ایک وہابی
کہتا ہے لو اقدر علی حجرۃ الرسول لہدمتہا یعنی اگر طاقت پاؤں گا تو روضہ نبی کو گرا دوں گا۔ (دفع البراہین بجواب خلال حصہ نمبر ۱ صفحہ ۳)
(۱۸) ایک گستاخ وہابی بکتا ہے کہ میری لاٹھی محمد سے بہتر ہے۔ عصاہٰذہ خیر من محمد لانہا ینتفع بہا فی قتل الحیۃ ونحوہا ومحمد قد مات ولم یبق
فیہ نفع اصلاً۔ میری یہ لاٹھی محمد سے بہتر ہے کیونکہ اس سے سانپ وغیرہ مار کر نفع لیا جا سکتا ہے اور محمد مر گئے اور ان میں کوئی نفع باقی
نہیں رہا (دفع البراہین صفحہ ۱) - (۱۹) وہابیوں کا عقیدہ ہے کہ انبیاء و اولیاء ناچیز اور ناکارہ ہیں (تقویۃ الایمان صفحہ ۲۹ سطر ۱۸) - (۲۰) تمام انبیاء
اللہ کے رو برو ایک ذرہ ناچیز سے بھی کمتر ہیں (تقویۃ الایمان صفحہ ۵۰ سطر ۱) - (۲۱) وہابی یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ انبیاء و اولیاء کچھ قدرت نہیں رکھتے
اور نہ ہی وہ سنتے ہیں (تقویۃ الایمان صفحہ ۳۹) - (۲۲) انکا یہ بھی اعتقاد ہے کہ نبی علیہ السلام کی نظیر اور نبی پیدا ہونا ممکن ہے اور یا رسول اللہ کہنا
شرک ہے (تقویۃ الایمان صفحہ ۳۲ و ۳۳) - (۲۳) یہ بھی کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام کے علم غیب کی کیا خصوصیت ہے ایسا علم غیب تو زید عمر بکر بلکہ ہر بچہ
و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کیلئے بھی حاصل ہے (حفظ الایمان مؤلفہ اشرف علی صفحہ ۷) - (۲۴) یہ بھی کہتے ہیں کہ نبی علیہ السلام

کا علم ملک الموت و شیطان سے بھی کم ہے جو اسکے خلاف کہے وہ مشرک ہے (براہین قاطعہ صفحہ ۵۱ سطر ۲۲)۔ (۲۵) وہابیوں کا قول ہے کہ اجماع امت حجت شرعی نہیں۔ (معیار الحق صفحہ ۱۳ مصنفہ مولوی نذیر حسین)۔ (۲۶) یہ سب کہتے ہیں کہ قیاس مجتہد قابل اعتبار نہیں۔ (جامع الشواہد بحوالہ معیار الحق صفحہ ۹۶)۔ (۲۷) انکا قول ہے کہ چاروں مذہب و خاندان قادریہ نقشبندیہ سہروردیہ چشتیہ کافر اور مشرک اور بدعتی ہیں (معیار الحق)۔ (۲۸) وہابی کہتے ہیں کہ چار مصلے جو کعبۃ اللہ میں بنائے ہیں مذموم ہیں (سبیل الرشاد صفحہ ۲۲)۔ (۲۹) وہابی یہ بھی کہتے ہیں کہ کتب فقہ پڑھنے سے آدمی کافر ہو جاتا ہے انکو جلا دینا چاہیئے (اعتصام السنۃ صفحہ ... ، رد غسلین مولوی عبدالجلیل)۔ (۳۰) کہتے ہیں کہ تقلید شخصی میلاد شریف وظیفہ یا رسول اللہ۔ یا عبدالقادر جیلانی۔ یہ سب شرک کفر و بدعت ہیں (براہین قاطعہ صفحہ ۱۴۸)۔ (۳۱) وہابیوں کا مذہب ہے کہ شادیوں میں گانا بجانا یا جو انکا اجرت دینا جائز ہے (پرچہ اہلحدیث ۲ رمضان ۱۳۲۹ھ)۔ (۳۲) وہابیوں کے مذہب میں حقیقی خالہ جسکا باپ ایک اور ماں جدا جدا ہو اس سے اس کے بھانجے کا نکاح درست ہے (جامع الشواہد بحوالہ فتوی عبدالقادر شاگرد نذیر حسین)۔ (۳۳) وہابیوں کے نزدیک رضاعی دادی کے ساتھ پوتے کا نکاح جائز ہے اسکی حرمت منصوص نہیں (اہلحدیث ۲ رمضان ۱۳۳۸ھ)۔ (۳۴) انکے مذہب میں باپ کی منکوحہ عورت پسر پر حلال ہے (اہلحدیث ۱۰ فروری ۱۹۱۲ء)۔ (۳۵) جس عورت سے زید نے زنا کیا ہو وہ عورت زید کے لڑکے پر حلال ہے (اہلحدیث ۲۰ اگست ۱۹۱۲ء)۔ (۳۶) یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر لڑکی گود میں نہ پلی ہو تو اس سے اپنے دختر ربیبہ کا نکاح ہو سکتا ہے (فیض الباری صفحہ ۱۱۱ ج ۲)۔ (۳۷) وہابیوں کا مذہب ہے کہ جو شخص عورت سے جماع کرے اور انزال نہ ہو تو اسکی نماز بغیر غسل کے درست ہے (ہدایت القلوب صفحہ ۲۴ و بلاغ المبین)۔ (۳۸) وہابیوں کے مذہب میں پانی اگرچہ نہایت قلیل ہو نجاست پڑنے سے پلید نہیں ہوتا جبتک رنگ اور بو اور مزہ نہ بدلے کیونکہ پانی پاک اور پاک کرنیوالا ہے (طریقہ محمدیہ ترجمہ در بہیہ مؤلفہ قاضی شوکانی صفحہ ۳) تو گویا ایک تولہ پانی میں چار قطرے پیشاب یا شراب یا منی وغیرہ کے پڑ جائیں اور اسکو رنگ و بو اور مزہ میں فرق نہ پڑے تو وہابی اسکو پی سکتا ہے۔ (۳۹) وہابیوں کا مسلمہ مسئلہ ہے کہ پانی دو مشکیزہ (قلتین) کے برابر ہو تو نجاست پڑنے سے ناپاک نہیں ہوتا جبتک کوئی صفت نہ بدلے تو گویا اس میں کتا بلا یا سور مر جائے اگر اوصاف ثلاثہ میں کوئی صفت نہ بگڑے تو اسکا پانی پینا اور نماز پڑھنے کیلئے وضو بھی استعمال کر سکتا ہے۔ (۴۰) وہابیوں کے نزدیک آدمی کے بول و براز کتے کے لعاب پسینہ خون حیض نفاس گوشت خنزیر پلید چیزیں ہیں۔ سوا انکے باقی اشیاء میں خلاف ہے (طریقہ محمدیہ صفحہ ۲) تو معلوم ہوا باقی اشیاء مثلاً گدھے کا موت سور کا گو گدھے گھوڑے خچر بندر ریچھ بھیڑیا بلی شیر حیوانات کا بول و براز اور حیض و خون منی شراب یہ چیزیں پلید نہیں پاک ہیں کیونکہ روضہ ندیہ شرح در بہیہ صفحہ ۳ میں نواب بھوپال نے تحریر کر دیا ہے۔ ولا یخفی علیک ان الاصل فی کل شیئ انہ طاہر۔ اصل ہر چیز میں طہارت ہے۔ (۴۱) وہابی کہتے ہیں کہ شراب مردار خون حرام تو ہیں مگر انکا پلید ہونا ثابت نہیں (کتاب [illegible])۔ (۴۲) وہابیوں کے مذہب میں منی شراب اور دیگر مسکرات اور خون اہل پاک ہے اور کتے اور سور کے گوشت کی نجاست مختلف فیہ ہے (منہج القبول صفحہ ۲ مؤلفہ نور الحسن خان پسر نواب بھوپال)۔ (۴۳) وہابیوں کے نزدیک سونے کے زیور کے سوا اور چیزوں کے زیورات پہننے درست ہیں۔ (طریقہ محمدیہ صفحہ ۵ و فتح المغیث صفحہ ۹۲) اسکا مطلب یہ ہے کہ وہابی مرد کیلئے چاندی کی بالیاں انگوٹھے چوڑے کنگن وغیرہ سب درست ہیں خوب (سطر ۱۴)۔ (۴۴) وہابیوں کے نزدیک اگر امام کی نماز میں کچھ خلل واقع ہو جائے تو مقتدیوں کی نماز کو کچھ خلل نہیں آتا صرف امام کی نماز ٹوٹتی ہے۔ (فتح المغیث صفحہ ۱) اسکا یہ مطلب ہے کہ اگر امام جنبی ہو یا اس سے کوئی فرض چھوٹ گیا ہو یا بغیر وضو نماز پڑھا دی ہو یا وضو ٹوٹ گیا ہو تو صرف امام کی نماز فاسد ہو گی مقتدیوں کی نماز میں کچھ خلل نہ ہو گا۔ (۴۵) وہابیوں کا مسئلہ ہے کہ مرد ڈاڑھی والا ہو کسی عمر والی عورت کا دودھ پی سکتا ہے (کتاب مذکور صفحہ ۱) اسکا یہ مطلب ہے کہ کوئی جوان شخص کسی عورت پر عاشق ہو تو دودھ پینے کے بہانے سے اسکی چھاتی پکڑ سکتا ہے۔ (۴۶) وہابی کہتے ہیں کہ غیر شام کا جو سید کہے [illegible]

بنتا ہے اور دیگر چیزیں مثل جوتی کے جنھیں جیب میں رکھ کی بٹلی مشہور ہے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپکی تحقیق کیواسطے دریافت کیا گیا تو فتوی بھی مولوی محمد سعید صاحب (جماعت الحق) اس رسالہ میں مولوی نذیر حسین کے دستخط اور علماء غیر مقلدین کی مہریں موجود ہیں (۴) وہابی کہتے ہیں کہ گوہ صرف نے کھا لی ہی ہے - مال تجارت اور زیورات میں زکوٰۃ واجب نہیں (ترجیح القول ص۳۲) اسکا مطلب یہ ہوا کہ تجارت اور سوداگری کے مال میں اگرچہ کروڑہا روپیہ کا ہو - اور بھینس بھیڑ وغیرہ جانوروں میں اگرچہ لاکھوں کا روپیہ ہے کہ ہوں اور سونے چاندی کے زیورات میں خواہ کروڑہا روپیہ کے ہوں کوئی زکوٰۃ نہیں ہے (حیلۂ جیبی) (۴) وہابیوں کے نزدیک سر کی بجائے پگڑی پر مسح جائز بھی کافی ہے (فتح المغیث ص) (۳) وہابیوں کے نزدیک صرف لیٹنے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے خواہ نیند نہ کی ہو (فتح المغیث ص) (۵) وہابیوں کے مذہب میں قرآن ہونے ضروری نہیں بلکہ سے فرض ہے (شادی براہیمیہ ص) - ابھی اور بہت عجائب و غرائب باقی ہیں لیکن عدم گنجائش کیلئے فی الحال اسی پر اکتفا کیا جاتا ہے - کیا اب بھی وہابیوں کو آئندہ کیلئے کچھ عبرت ہوگی - افسوس سے اپنی نصیحت پر انہیں کچھ نہیں نظر آتا اندھے ہیں خود یہ اور دوسروں کو جلاتے ہیں بے بصر ہ نذر اسلام

راقم - خاکسار ابوالفضل محمد کرم الدین عفا عنہ دبیر از بھیں تحصیل چکوال ضلع جہلم

## نظم اردو

مولفہ ملک محمد صاحب حنفی قادری ... جہلم

شہر کو رد یہ بنایا غازیٔ اسلام نے
تھا ڈھکا پردہ اوٹھایا غازیٔ اسلام نے

پڑھکر آیات صدا اثبات دعوے کے لئے
حق سے باطل کو دبایا غازیٔ اسلام نے

جب ہوا اجلال عدو بین دلائل دیکھ کر
فتح کا ڈنکا بجایا غازیٔ اسلام نے

طالبان راہ مولے کی ہدایت کے لئے
شمع روشن کو جلایا غازیٔ اسلام نے

آیۂ قرآن دکھا کر اور اقوال رسول
منکروں کو بھی منایا غازیٔ اسلام نے

زور سے اور شور سے تحریر اور تقریر سے
ہر مخالف کو بلایا غازیٔ اسلام نے

لیکے یہودی تن تنہا دربار حق کے روبرو
پس ادب سے سر جھکایا غازیٔ اسلام نے

اہل سنت اہل جنت ہیں بقول مصطفےٰ
یہ دلائل سے بتایا غازیٔ اسلام نے

بو حنیفہ تھے سراج امت خیر الرسل
یہ بتایا اور سنایا غازیٔ اسلام نے

آگ تھی لامذہبی کی شعلہ زن ہر چارسو
کسطرح اوسکو بجھایا غازیٔ اسلام نے

فتنۂ لامذہبی تھا نجد سے پیدا ہوا
اوسکو واضح کر دکھایا غازیٔ اسلام نے

کان میں آئی صدائے حق بھیدوں کے لئے
آج سوتوں کو جگایا غازیٔ اسلام نے

مرحبا صد مرحبا بولے ملک زیر فلک
واہ کیسا نام پایا غازیٔ اسلام نے